

(۱)

غیر مدح شہ دیں مجھ کو سروکار نہیں

صبح سے تا بہ مسا

گفتگو دوسری ہرگز مجھے نرنہاں نہیں

اس سے واقف ہے خدا

معدن لطف و عنایات خداوند نعم

ہے شہ نیک شیم

بجر موج سخا قلم افضال و کرم

منبع جود و عطا

شوکت و شان و صلابت پہ جو کرتا ہے نگاہ

تیری اے عرش پناہ

ہو کے حیران یہ کہتا ہے کہ اللہ اللہ

تیری قدرت کے فدا

ڈھونڈ کر کیما کرتے ہے مہوس پیدا
مجھ کو کیا کام بھلا
چھوڑ کر خاکِ در بادشہ ہردوسرا
ڈھونڈونہ اکسیر طلا

پڑھے حکمت میں کوئی تجھ سے سبق گر چالیس
تو وہ ہووے اکیس
فیضِ تعلیم سے تیرے ہو ارسطاطالیس
بلکہ کچھ اس سے سوا

ہاتھ اٹھا کر جو سوئے قبلہ شہ نیک خصال
کرتے ہیں حق سے سوال
کرتے ہیں بابِ اجابت سے ملکِ استقبال
اسکو کہتے ہیں دعاء

تیرے اصداد کے گھر ہوویں جہان میں برباد
اے شہ نیک نہاد
شغل اُن کو نہ ہو جز نالہ و اہ و فریاد
ہے یہی اُن کی سزا

خضر کی طرح ترے بیٹوں کی ہو طول حیات
اے شہ نیک صفات
اعلیٰ اعلیٰ کرے درجوں کو رفیع الدرجات
ہے یہی وردِ سدا

نام مرہتا ہے تیرا جس کو سدا وردِ زبان
اس کو بے شک و گمان
گنج مرقد میں نظر آتا ہے گلزارِ جنان
ایک طرف کو طوبی

تيري درگاہ ميں احمد کي هو مقبول دعا
 خالق ارض و سما
 جلد آنکھوں سے ملون ميں قدم شاه هدى
 نہ هو کچھ دير نہرا

معاني

سروکار	خواهش، لگاؤ	✳	تابہ مسا	سانج تک
نرنہار	هرگز	✳	خداوند نعم	نعمۃ نا دھني
نيك شيم	نيك خصلت	✳	مواج	موجزن
قلم	دريا (بحراحم)	✳	منبع	سرچشمۃ
عرش پناہ	جہ نوساير عرش چھ جہ نپناہ عرش چھ	✳	مہوس	کيمياگر۔ سونا چاندي بناؤنار
اکسيرطلا	سونا بناواني خاک	✳	ارسطاطاليس	سکندرنا مشير انے استاذ يوناني فيلسوف

دوسرا	بے جہان	*	کیما	اکسیر
اکیس	غالبا	*	سوا	زیادہ
گلزار جنان	جنۃ نوباع	*	کبج مرقد	قبرنا گوشہ
ملون	رگڑون	*	طوبی	جنۃ نودرخت

